اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنّفہ

علامہ سیّد محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سیّد بشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی
(پاکستان)

فہرست مضامین اردو ترجمہ کتاب حق الیقین جلد دوم

صفحہ	عنوان
۵	نواں مقدمہ ۔ رجعت کے ثبوت میں
۴۳	پانچواں باب۔ قیامت کے ثبوت میں اور اس کے توابع کے مقدمات کا ذکر جو موت کے وقت سے دنیا ختم ہونے تک قائم ہونگے۔
"	پہلی فصل :- جسمانی معاد کے ثبوت میں
۵۰	دوسری فصل :- معاد جسمانی کے شبہات کے دفعیہ میں
۵۸	تیسری فصل :- موت اور اس کے توابع کی حقیقت کا اقرار کرنا
۶۲	ہر مرنے والے کے پاس جانکنی کے وقت محمدؐ و علیؑ تشریف لاتے ہیں۔ مومن کو جنت کی خوشخبری دیتے ہیں
۶۳	مومن کی روح کا مرنے کے بعد غسل و کفن اور قبر تک بدن کے ساتھ ہونا۔
۶۴	چوتھی فصل :- عالم برزخ کے حالات
۶۹	قبر میں سوال و فشار اور ثواب و عذاب کا بیان
"	تلقین کے بعد مومن سے سوال نہیں کیا جاتا
۷۰	مومن کے لئے قبر میں آرام اور کافر پر قیامت تک عذاب ہوتا ہے۔
۷۳	قبر میں میت سے اسکے امام زمانہ کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔
۷۶	جناب فاطمہ بنت اسد مادر امیرالمومنینؑ کی عظمت و جلالت اور ان سے آنحضرتؐ کی محبت
۷۷	قبر میں مومن کا اکرام
۷۸	قبر میں غیر مومنوں پر سخت عذاب
۸۳	کافروں کو جب قبر میں گرز مارا جاتا ہے سب مخلوق سوائے انس و جن کے ڈر جاتی ہے۔
۹۳	پانچویں فصل :- قیامت کے بعض شرائط اور علامتوں کا بیان جو صور پھونکنے سے پہلے واقع ہونگے
۹۵	چھٹی فصل :- صور پھونکنے اور اشیاء کے فنا ہونے کا بیان
۱۰۰	ساتویں فصل :- ان تمام حالات کے بیان میں۔ جنکی خبر خداوند عالم نے دی ہے کہ قیامت سے پہلے واقع ہوں گے۔
۱۰۲	قیامت کا منظر اور لوگوں کا میدان حشر میں جمع ہونا
۱۰۲	آٹھویں فصل :- وحوش (جانوروں) کے حشر کا بیان

صفحہ	عنوان
۱۰۶	نویں فصل :- بچوں اور جنین اور اُن کے لیسے کمزوروں کے حالات
۱۱۱	دسویں فصل :- میزان وحساب وسوال وردّ مظالم کے بیان میں
۱۱۳	حساب وسوال اور مظالم عباد کے بارے میں فیصلوں کا بیان
۱۲۱	گیارھویں فصل :- رسولوں سے سوال کرنے، شہداء کی شہادت اور نامہ اعمال داہنے اور بائیں ہاتھوں میں دینے کا بیان اور روزِ قیامت اور اہوال روزِ قیامت کے بعض حالات کا تذکرہ
۱۲۶	روزِ قیامت گنہگاروں سے اعمال کی گواہی اُنکے اعضاء دیں گے۔
۱۳۰	بارھویں فصل :- قیامت میں وسیلہ، لوا، حوض، شفاعت اور حضرت رسالتمآبؐ اور آپکے اہلبیتؑ کے تمام منازل کا تذکرہ
۱۳۱	روزِ قیامت آنحضرتؐ کا علم جناب امیرؑ کے ہاتھ میں ہوگا
۱۳۲	روزِ قیامت جنّت و دوزخ کے تقسیم کرنے والے ہونگے
۱۴۰	روزِ قیامت امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام ساقیِ کوثر ہونگے۔
۱۴۳	آنحضرتؐ کی اجازت سے جناب فاطمہؑ اور آئمہ طاہرینؑ بھی مومنین کی شفاعت کرینگے۔
۱۴۹	پیشِ خدا جناب فاطمہ اور آپ کے شیعوں کی قدر و منزلت
۱۵۰	تیرھویں فصل :- صراط کا بیان
۱۵۴	جناب سیدہؑ کی چادر کے ہر تار سے مومنین لپٹ کر راہِ صراط سے گذر جائیں گے۔
۱۵۵	چودھویں فصل :- بہشت اور دوزخ کی حقیت اور حقیقت کا بیان
۱۵۸	بہشت و دوزخ کے مخلوق و موجود ہونے کا قرآنی ثبوت
۱۵۹	بہشت و دوزخ کے موجود ہونے کے ثبوت میں حدیثیں
۱۶۱	پندرھویں فصل :- بہشت کے بارے میں چند صفتوں کا بیان جو آیتوں اور حدیثوں میں وارد ہوئی ہیں۔ اور اس پر اعتقاد رکھنا لازم ہے۔
۱۶۴	جنّت میں دُنیاوی عورتوں کا حوروں پر اپنے فضائل پیش کرکے غالب ہونا
۱۶۸	شب و روزِ جمعہ کی فضیلت
۱۷۱	بہشت میں مومن کی عزت و مرتبہ
۱۷۷	خدا نے درخت طوبیٰ، فاطمہ سلام اللہ علیہا کے مہر میں عطا فرمایا
۱۸۴	سولہویں فصل :- جہنم کے بعض خصوصیات اور وہاں کے عقوبات، عذاب واذیتیں اور تکلیفوں کا بیان

صفحہ	عنوان
۱۸۸	زقوم کی حقیقت وتعریف
۱۸۹	غساق کی حقیقت اور تعریف
۱۹۱	فاسقین اہل توحید کی حجت اور خدا کا اُن پر رحم فرماکر جہنم سے نجات دینا
۲۰۵	جناب فاطمۃ الزہراءؑ اور علی مرتضیٰؑ کا زہد
۲۰۶	سترھویں فصل :۔ اعراف کا بیان
۲۰۸	اعراف میں جناب رسولِ خداؐ اور آئمہ طاہرینؑ ہونگے جو اپنے دوستوں اور دشمنوں کو پہچانیں گے۔
۲۱۰	اٹھارھویں فصل :۔ اُن لوگوں کا بیان جو جہنم میں داخل ہونگے اور اُن کا جو ہمیشہ اُس میں رہیں گے۔ اور اُن لوگوں کا تذکرہ جو اسمیں ہمیشہ نہ رہیں گے۔
۲۱۵	آئمہ میں سے کسی امام کی امامت سے انکار کرنے والا کافر ہے۔
۲۱۷	حضرت علیؑ کے دشمن ہمیشہ جہنم میں رہیں گے اور آپ کے دوست ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔
۲۲۱	بقدر گناہ شیعوں کو دُنیا میں تکلیفیں ہوں گی۔
۲۲۲	مومنین کی سفارش سے کچھ جہنمی بہشت میں داخل کئے جائیں گے۔
۲۲۵	جو لوگ امام عادل کی ولایت نہیں رکھتے جہنمی ہیں۔ اور جو رکھتے ہیں جنتی ہیں۔
"	مخالفین کے نیک لوگ نجات نہ پائیں گے اور شیعوں کے بداعمال بھی جنت میں جائیں گے۔
۲۲۶	آنحضرتؐ اور اہلبیتؑ کے دوستوں سے بخشش وشفاعت کا وعدہ
۲۲۹	حقیقی شیعہ کی شناخت
۲۳۳	انیسویں فصل :۔ ایمان۔ اسلام۔ کفر اور ارتداد کے معانی کے بیان میں
۲۵۰	حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا کمسنی میں اظہارِ علم
۲۶۶	بیسویں فصل :۔ مختلف گناہوں اور اُن سے توبہ کا بیان
۳۱۶	دوسرا مقصد :۔ وجوب توبہ
۳۲۵	توبہ کی قسموں کا بیان
۳۳۰	اُن اُمور کا بیان جن پر خداوند کریم مواخذہ نہیں فرماتا
۳۴۱	خاتمہ :۔ قیامت ختم ہونے کے بعد عالم کے حالات کا بیان

واجب ہے اور جس قدر پیغمبر اور حجتہائے خُدا آپ کے پہلے ہوئے ہیں اُن کی تصدیق بھی واجب ہے اور آپؐ کی کتاب کی تصدیق کرسچی ہے اور اُس میں کسی طرح سے باطل کی گنجائش نہیں ہے اور خدا کی جانب سے نازل کی ہوئی ہے اور خدا کی تمام کتابوں کی گواہ ہے اور الحمد سے لے کر آخر کتاب تک حق ہے چاہیئے کہ اُس کے محکم اور متشابہ اور خاص وعام آیتوں اور اُس کے وعدے اور وعید اور ناسخ و منسوخ اور قصّوں اور خبروں پر ایمان لاؤ۔ اور یہ کہ کوئی شخص اُس کے مثل کتاب لانے پر قادر نہیں ہے۔ اور یہ گواہی دو کہ آنحضرتؐ کے بعد رہبر و رہنما، مومنین پر حجت اور مسلمانوں کے امر پر قیام کرنے والے اور قرآن کے ذریعہ سے کلام کرنے والے اور اُس کے احکام جاننے والے آنحضرتؐ کے بھائی، وصی، خلیفہ اور آپ کے ولی جو اُن سے مثل ہارون کے موسیٰ سے نسبت رکھنے والے ہیں علی ابن ابی طالب علیہ السّلام ہیں جو مومنوں کے امیر، متقین کے امام اور اپنے نورانی، وسفید ہاتھ پیروں والے اپنے شیعوں کو جنت کی طرف لے جانے والے ہیں اور بہترین اوصیاء اور تمام انبیاء و مرسلین کے علم کے وارث ہیں۔ اُن حضرتؐ کے بعد کے ایک ایک امام کا حضرت صاحب الامرؑ تک نام لیا۔ اور فرمایا کہ ان کے تمام ائمہ کے لیے وصیت اور امامت کی شہادت دو اور یہ کہ خلق پر حجت خدا سے کبھی کسی زمانہ میں زمین خالی نہیں رہتی اور یہ کہ وہ خدا کی مضبوط رسّی اور ہدایت کرنے والے امامؑ ہیں۔ اور اہلِ دُنیا پر حجت خدا ہیں اُس وقت تک جبکہ تمام خلق موت سے ہمکنار ہو۔ اور زمین اور جو کچھ اُس میں ہے سب خُدا کی میراث میں پہنچے اور گواہی دو کہ جو شخص اُن کی مخالفت کرے گا گمراہ اور گمراہ کرنے والا اور حق وہدایت کا ترک کرنے والا ہے اور یہ کہ وہ حضرات قرآن کے بیان کرنے والے اور جناب رسولِ خداؐ کی جانب سے بات کرنے والے ہیں۔ جو شخص مرجائے اور اُن کو نہ پہچانے جاہلیت اور کفر کی موت پر مرا ہے اور یہ کہ اُن کے دین میں ہے۔ زہد، پرہیزگاری اور سچائی اور صلاح اور حق پر قائم رہنا اور عبادتوں میں کوشش کرنا اور نیک کردار و بدکردار کی امانت ادا کرنا اور سجدوں میں طول دینا اور دنوں کو روزہ سے رہنا۔ راتوں کو عبادت میں گذارنا۔ محرمات کا ترک کرنا اور آلِ محمدؐ کی کشائش کا انتظار کرنا اور نہایت صبر کے ساتھ لوگوں کے ساتھ مصاحبت کرنا۔ اس کے بعد وضو کے افعال کے بارے میں پیروں کے مسح تک فرمایا کہ ہر ایک ایک مرتبہ اور یہ کہ وضو کو باطل نہیں کرتا۔ مگر پیشاب اور پاخانہ اور ریاح کا خارج ہونا یا جنابت یا سوجانا اور یہ کہ جو شخص موزوں پر مسح کرے اُس نے خدا و رسولؐ کی مخالفت کی ہے اور فریضہ اور کتاب خُدا کو چھوڑا ہے۔ پھر واجب اور سُنّت غسلوں کو اور اکاون رکعت نمازوں کو بیان فرمایا اور فرمایا کہ نماز اوّل وقت افضل ہے اور اکیلے نماز پڑھنے سے جماعت کے ساتھ پڑھنے میں چوبیس نمازوں کی فضیلت ہے اور فاجر کے پیچھے نماز

نہیں ہو سکتی اور اہلبیتؑ سے ولایت رکھنے والے شیعہ کے سوا کسی کی اقتدا نماز میں نہیں کی جا سکتی اور درندوں کی کھال پر نماز نہیں ادا کی جا سکتی اور جائز نہیں ہے کہ تشہد اوّل میں السّلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین پڑھے کیونکہ نماز کی تحلیل سلام سے ہے جب تم نے یہ کہا تو سلام پڑھ لیا اور (نماز تمام کردی) اور نماز میں قصر آٹھ فرسخ اور زیادہ مسافت میں ہے جب تم قصر کرو تو چاہیئے کہ روزہ بھی افطار کرو اور جو شخص کہ سفر میں روزہ افطار نہ کرے تو اس کے لیے جائز نہیں ہے اور اُس پر قضا واجب ہے اور قنوت نماز پنجگانہ میں سنّت واجبہ ہے اور میت پر نماز میں پانچ تکبیریں ہیں۔ جو شخص کم کرے اُس نے پیغمبرؐ کی مخالفت کی اور چاہیئے کہ میت کو قبر کی پائنتی سے نہایت آہستہ اور برابر سے اُتاریں اور تمام نمازوں میں بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم بلند آواز سے پڑھنا سُنّت ہے۔

اس کے بعد مال کی زکوٰۃ اور زکوٰۃ فطرہ اور احکامِ حائضہ اور مستحاضہ بیان فرمائے۔ اور فرمایا کہ ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں اور روزہ چاند دیکھنے کے بعد رکھنا چاہیے اور افطار کرنے میں بھی چاند (عید کا) دیکھنا ضروری ہے اور نماز سنّت با جماعت پڑھنا جائز نہیں ہے کیونکہ بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور گمراہی کا عامل جہنّم میں جائے گا۔ اور بعض احکام روزہ و حج بیان فرمانے کے بعد فرمایا کہ جائز نہیں ہے حج مگر تمتع اور حج قران کے عنوان سے اور عامہ کے جو افراد کرتے ہیں وہ نہیں ہے مگر اہلِ مکّہ کے لیے اور ان لوگوں کے لیے جو اس کے قرب و جوار میں رہتے ہیں اور میقات سے پہلے احرام نہیں باندھ سکتے اور جہاد امام عادل کی معیت میں واجب ہے اور جو شخص اپنے مال کی حفاظت میں قتل ہوتا ہے شہید ہے۔ اور تقیہ کی جگہ پر تقیہ واجب ہے۔ اور وہ قسم جو تقیہ کی صورت سے ظلم سے بچنے کے لیے کوئی کھاتا ہے اُس میں گناہ اور کفارہ نہیں ہے۔ اور طلاق غیر سنّت جو مخالفین دیتے ہیں صحیح نہیں ہے۔ اور جناب امیرؑ نے فرمایا کہ اُن عورتوں کی ہرگز خواستگاری نہ کرو جن کو اہلِ خلاف ایک جلسہ میں تین طلاق دیتے ہیں کیونکہ وہ شوہر دار ہیں اور چار آزاد عورتوں سے زیادہ دائمی عقد میں کوئی نہیں رکھ سکتا اور جناب رسُولِ خداؐ اور آپ کی آل پر درُود واجب ہے۔ ہر اُس موقع پر جب آنحضرتؐ کا نامِ مُبارک لیا جائے اور چھینک آنے کے وقت اور ہوائیں چلنے کے وقت یا حیوانات کو ذبح کرنے کے وقت اور اسی طرح کے موقعوں پر صلوات پڑھنا لازم ہے اور خدا کے دوستوں کے ساتھ دوستی اور اُس کے دشمنوں سے دشمنی اور اُن سے اور اُن کے پیشواؤں سے بیزاری واجب ہے اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا واجب ہے اگرچہ بُت پرست اور کافر ہوں۔ لیکن اُن کی اور ان کے علاوہ کسی بُت پرست کی اطاعت خدا کی معصیت میں جائز نہیں ہے کیونکہ خدا کی معصیت میں مخلوق